علمُ التجوید (اردو)

موضوع: علم التجوید (اردو)

فن: علم التجوید

مصنف: سلمان خان

علمِ تجوید کے قواعد، مخارج اور صفات کی بہترین وضاحت اشکال اور تصاویر کے ساتھ، جو قرآنِ کریم کی درست تلاوت سیکھنے میں بے حد معاون ہے۔

ناشر: مصباحی آرٹس

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat

تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احایث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ و دعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

Maktaba Tul Ishaat.com

صفیر

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں "سیٹی کی طرح تیز آواز" کو کہتے ہیں۔

لغوی معنی

"سیٹی"

جن حُروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں "حُروفِ صفیریہ" کہتے ہیں۔

طریقۂ ادائیگی

حُروفِ صفیریہ کو ادا کرتے وقت سیٹی کی طرح تیز آواز نکلتی ہے جیسے اَلصَّلٰوۃُ میں "ص"۔

حُروفِ صفیریہ تین ہیں:

Maktaba Tul Ishaat.com

صفاتِ لازمہ غیرِ مُتَضادہ کا بیان

صفاتِ لازمہ غیرِ مُتَضادہ کی تعریف:

صفاتِ لازمہ غیرِ مُتَضادہ وہ صفات ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کی ضد نہ ہوں۔

1. صفیر
2. قلقلہ
3. لین
4. انحراف
5. تکریر
6. تفشی
7. استطالت

khansalman3914 ✸ پیشکش: مصباحی آرٹس ✸ Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

صفاتِ لازمہ مُتضادہ کے حامل حروف کا جامع جدول

نمبر شمار	حروف / مجموعہ	تعداد	صفت کا نام
1	فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ	10	هَمْسٍ
2	باقی حُروف	19	جَهْرِ
3	اَجِدُ قَطٍ بَكَتْ	8	شِدَّت
4	باقی حُروف	16	رَخَاوَت
5	لِنْ عُمَر	5	تَوَسُّط
6	خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ	7	اِسْتِعْلَاء
7	باقی حُروف	22	اِسْتِفَال
8	ص ض ط ظ	4	اِطْبَاق
9	باقی حُروف	25	اِنْفِتَاح
10	فَرَّ مِنْ لُّبِ	6	اِذْلَاق
11	باقی حُروف	23	اِصْمَات

پیشکش: مصباحی آرٹس
khansalman3914
Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

اِصمات

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں
حُروف کے مضبوطی
اور جماؤ کے ساتھ ادا
ہونے کو کہتے ہیں

لغوی معنی

روکنا

ضدِ اِذلاق

یہ صفت اذلاق
کی ضد ہے

حُرُوفِ مُصمَتَه

یہ تیئس (23) حروف ہیں جو حُروفِ مذلقہ کے علاوہ ہیں

ا ت ث ج ح خ د ذ ز س ش ص
ض ض ط ظ ع غ ق ك و ه ء ى

طریقۂ ادائیگی

حُروفِ مصمتہ اپنے مخارج سے مضبوطی کے ساتھ جم کر ادا ہوتے ہیں

khansalman3914

پیشکش: مصباحی آرٹس

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

اِنفتاح

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں زبان کے تالو سے جُدا رہنے کو کہتے ہیں

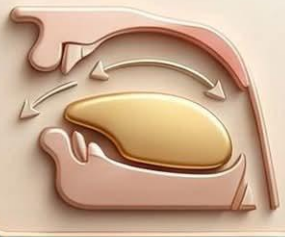

لغوی معنی

جُدا رہنا یا کھلا رہنا

ضدِ اطباق

یہ صفت اطباق کی ضد ہے

حُرُوفِ مُنفَتحہ

یہ پچیس (25) حروف ہیں جو حُروفِ مطبقہ کے علاوہ ہیں

ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ع غ

ف ق ك ل م ن و ه ء ی

طریقۂ ادائیگی

حُروفِ منفتحہ کو ادا کرتے وقت زبان تالو سے جُدا رہتی ہے

khansalman3914

پیشکش: مصباحی آرٹس

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

اطباق

حُروفِ مُطبقہ

یہ چار حروف ہیں جن کا مجموعہ: ص ط ظ ض

ص ط
ظ ض

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں زبان کے پھیل کر تالو سے مل جانے کو کہتے ہیں

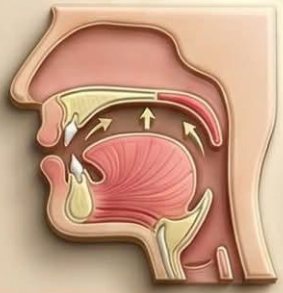

لغوی معنی

مل جانا یا
ڈھانپ لینا

طریقۂ ادائیگی

حُروفِ مطبقہ کو ادا کرتے وقت زبان تالو سے مل جاتی ہے، جس کی وجہ سے یہ حروف بہت ہی پُر پڑھے جاتے ہیں

پیشکش: مصباحی آرٹس

khansalman3914

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

اِسْتِفَال

(صفتِ استعلاء کی ضد)

اصطلاحی معنی:

اصطلاحِ تجوید میں "زبان کی جڑ کا تالو کی جانب بلند نہ ہونا"

لغوی معنی:

نیچائی: "نیچائی چاہنا"

حُروفِ مُستَفِلہ:

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ف ق ك ل م ن ه و ي

جن حُروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں حُروفِ مُستَفِلہ کہتے ہیں۔ یہ بائیس (22) ہیں، جو حُروفِ مُستعلیہ کے علاوہ ہیں۔

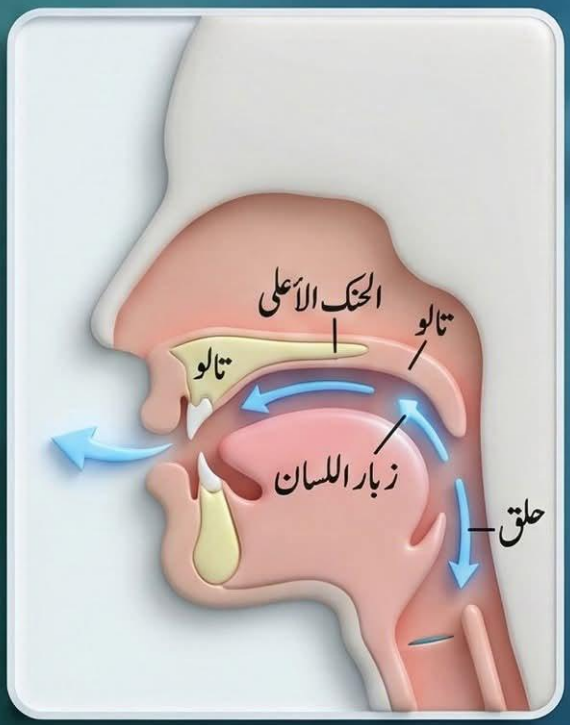

طریقہ ادائیگی:

حُروفِ مستفلہ ادا کرتے وقت زبان کی جڑ تالو کی جانب بلند نہیں ہوتی بلکہ نیچے رہتی ہے، اسی لئے یہ حُروف باریک پڑھے جاتے ہیں۔

پیشکش: مصباحی آرٹس

Md Salman Khan
khansalman3914

Maktaba Tul Ishaat.com

اِستِعلاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصطلاحی معنی:

اصطلاحِ تجوید میں "زبان کی جڑ کا تالو کی جانب بلند ہونا"

لغوی معنی: "بلندی چاہنا"

حُروفِ مستعلیہ:

جن حُروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں حُروفِ مستعلیہ کہتے ہیں، یہ سات (7) ہیں۔

خُصَّ ضَغطٍ قِظ

طریقہ ادائیگی:

حُروفِ مستعلیہ ادا کرتے وقت زبان کی جڑ تالو کی جانب بلند ہوتی ہے، جس کی وجہ سے حُروف پُر (بھاری) پڑھے جاتے ہیں۔

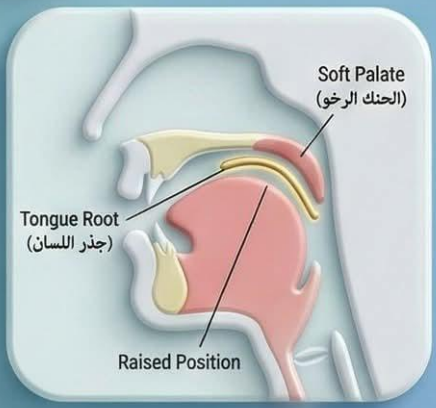

پیشکش: مصباحی آرٹس

Md Salman Khan
khansalman3914

Maktaba Tul Ishaat.com

رخاوت

یہ صفت شدّت کی ضد ہے۔

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں ضعف کی وجہ سے آواز کے نرم ہونے کو کہتے ہیں۔

لغوی معنی

نرمی

حروفِ رخوہ

جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں حروفِ رخوہ کہتے ہیں۔ یہ سولہ (۱۶) ہیں، جو حروفِ شدیدہ اور حروفِ متوسطہ کے علاوہ ہیں۔

طریقۂ ادائیگی

حروفِ رخوہ کو ادا کرتے وقت آواز اُن کے مخرج میں اتنے ضعف سے ٹھہرتی ہے کہ آواز جاری رہتی ہے اور نرم ہو جاتی ہے۔

توسط

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں شدّت اور رخاوت کی درمیانی حالت کے ساتھ پڑھنے کو کہتے ہیں۔

لغوی معنی

درمیان

حروفِ متوسطہ

جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں حروفِ متوسطہ کہتے ہیں۔ یہ پانچ (۵) ہیں، جن کا مجموعہ:

✨ لِنْ عُمَرْ ✨

طریقۂ ادائیگی

حروفِ متوسطہ کو ادا کرتے وقت نہ آواز مکمل بند ہوتی ہے کہ شدّت پیدا ہو اور نہ مکمل جاری ہی رہتی ہے کہ رخاوت پیدا ہو، بلکہ درمیانی حالت رہتی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

شدّت

علم تجوید

لغوی معنی

سختی

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں **قوّت** کی وجہ سے **آواز کے سخت ہونے** کو کہتے ہیں۔

حروفِ شدیدہ

جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں حروفِ شدیدہ کہتے ہیں۔
یہ **آٹھ (۸)** ہیں جن کا مجموعہ **اَجِدُ قَطِ بَكَتْ**

طریقۂ ادائیگی

حروفِ شدیدہ کو ادا کرتے وقت آواز اُن کے مخرج میں اتنی قوّت سے ٹھہرتی ہے کہ **فوراً بند ہو جاتی** ہے اور **سخت** ہو جاتی ہے۔

مثال / یاد رکھنے کا طریقہ

یاد رکھنے کا مجموعہ: **اَجِدُ قَطِ بَكَتْ**

khansalman3914 مصباحی آرٹس Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

جہر

علم تجوید

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ تجوید میں **قوّت** کی وجہ سے **آواز کے بلند** ہونے کو کہتے ہیں۔

لغوی معنی

بلندی

حروفِ مجہورہ

جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں حروفِ مجہورہ کہتے ہیں۔
حروفِ مہموسہ کے علاوہ باقی **انیس (۱۹)** حروف مجہورہ ہیں۔

طریقۂ ادائیگی

حروفِ مجہورہ کو ادا کرتے وقت آواز اُن کے مخرج میں اس قدر قوّت سے ٹھہرتی کہ اس کے اثر سے سانس کا جاری ہونا موقوف ہو جاتا ہے اور آواز بلند ہو جاتی ہے۔

مثال

مثال: یہ صفت ہمس کی ضد ہے۔

khansalman3914 ✨مصباحی آرٹس Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

ہمس

لغوی معنی

لغوی معنی: پستی

اصطلاحِ تجوید میں ضعف کی وجہ سے آواز کے پست ہونے کو کہتے ہیں۔

حُروفِ مہموسہ

جن حُروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے انہیں حُروفِ مہموسہ کہتے ہیں اور یہ دس (۱۰) ہیں، جن کا مجموعہ "فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ" ہے۔

مثالیں

ف ح ثَّ ہ ش خ صٌ س ک ت

طریقۂ ادائیگی

حُروفِ مہموسہ کو ادا کرتے وقت آواز اُن کے مخرج میں اس قدر ضعف یعنی کمزوری سے ٹھہرتی ہے کہ سانس جاری رہتا ہے اور آواز پست ہو جاتی ہے۔

khansalman3914 پیشکش مصباحی آرٹس Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

صفاتِ لازمہ مُتَضادہ کی تعریف

صفاتِ لازمہ متضادہ وہ صفات ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کی ضد ہوں، جیسے "ہمس" کی ضد "جہر" اور "شدّت" کی ضد "رخاوت" ہے۔

صفاتِ لازمہ مُتَضادہ

صفاتِ لازمہ مُتضادہ دس (۱۰) ہیں، جن میں سے پانچ، پانچ کی ضد ہیں۔

{1} جہر	{6} ہمس
{2} رخاوت	{7} شدّت
{3} استفال	{8} استعلاء
{4} انفتاح	{9} اطباق
{5} اصمات	{10} اذلاق

khansalman3914 پیشکش مصباحی آرٹس Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

صفاتِ لازمہ کا بیان

صفاتِ لازمہ کی تعداد:

صفاتِ لازمہ مشہورہ بھی مثلِ مخارج سترہ (۱۷) ہیں۔

صفاتِ لازمہ کی اقسام:

صفاتِ لازمہ کی دو قسمیں ہیں:

(1) صفاتِ لازمہ متضادہ

(2) صفاتِ لازمہ غیرِ متضادہ

khansalman3914 پیشکش مصباحی آرٹس Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

صفات کی اقسام

صفات کی دو قسمیں ہیں:

{۱} صفاتِ لازمہ {۲} صفاتِ عارضہ

صفاتِ لازمہ کی تعریف:

حرف کی وہ صفات جو حرف کے لئے ہر وقت ضروری ہوں اور ان کے بغیر حرف ادا نہ ہو سکے یا حرف ناقص ادا ہو۔ مثلاً "ظ" میں صفتِ استعلاء اور اطباق ادا نہ کی جائے تو حرف "ظ" ادا ہی نہیں ہوگا۔ حرف کو صفاتِ لازمہ کے ساتھ ادا نہ کرنے سے لحنِ جلی واقع ہوتی ہے۔

(لمعاتِ شمسیہ حاشیہ فوائد مکیہ، ص ۲۱، بتصرف)

ظ

صفاتِ عارضہ کی تعریف:

حرف کی وہ صفات جو حرف کے لئے کبھی ہوں اور کبھی نہ ہوں، ان کے ادا نہ کرنے سے حرف ادا ہو جاتا ہے لیکن حرف کی تحسین باقی نہیں رہتی۔ مثلاً را مفتوحہ کو باریک پڑھنا وغیرہ۔ یہ صفات آٹھ حروف میں پائی جاتی ہیں جن کا مجموعہ "اَوْ یَرْ مُلَانِ" ہے۔

صفاتِ عارضہ کی غلطی کو "لحنِ خفی" کہتے ہیں۔ لیکن لحنِ خفی کو چھوٹی اور معمولی غلطی سمجھ کر اس سے بچنے کی کوشش نہ کرنا بڑی غلطی ہے۔

khansalman3914 پیشکش مصباحی آرٹس Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

صفات کا بیان

صفت کا اصطلاحی معنی

اصطلاح تجوید میں صفت سے مراد حرف کی وہ کیفیت ہے جو اسے ادا کرتے وقت اس کے مخرج میں پیدا ہوتی ہے۔

صفت کا لغوی معنی

لغت میں صفت سے مراد خوبی، وصف، کیفیت یا حالت ہے جس سے کوئی چیز متصف ہو۔

قوی آواز، استعلاء و اطباق (پر آواز)

ضعیف آواز، استفال و انفتاح (باریک آواز)

khansalman3914 پیشکش مصباحی آرٹس Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

ثنایا

سامنے والے دو اوپر اور دو نیچے
والے کل چار دانت
(اوپر: ثنایا عُلیا | نیچے: ثنایا سُفلیٰ)

رُباعیات

ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے
ایک ایک، کل چار دانت

اَنیاب

رباعیات کے دائیں بائیں اوپر
نیچے ایک ایک، کل چار دانت

ضواحِک

انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے
ایک ایک، کل چار داڑھیں

طواحِن

ضواحک کے دائیں بائیں اوپر
نیچے تین تین، کل بارہ داڑھیں

نواجذ

طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے
ایک ایک، کل چار داڑھیں

Maktaba Tul Ishaat.com

✦ دانتوں کے نام اور اقسام ✦

کل دانت: 32 (12 دانت — 20 داڑھیں)

{ثَنَایَا}
– سامنے کے سیدھے دانت

{ضَوَاحِک}
– پہلی داڑھ

{رُبَاعیَّات}
– قدرے چوڑے دانت

{طَوَاحِن}
– بڑی داڑھ

{اَنیَاب}
– نوکیلے دانت

{نَوَاجِذ}
– آخری داڑھ (عقل داڑھ)

Educational • Clean • Attractive

پیشکش مصباحی آرٹس

khansalman3914 Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

نونِ ساکن اور نونِ تنوین کا فرق

نونِ ساکن اور نونِ تنوین میں چار اعتبار سے فرق ہے

نونِ تنوین

(۱) نونِ تنوین صرف کلمے کے آخر میں آتا ہے
مثال: رَجُلٌ، سَمِیْعًا

(۲) نونِ تنوین صرف اسم میں آتا ہے، فعل اور حرف میں نہیں آتا
مثال: غَفُوْرٌ، عَزِیْزًا

(۳) نونِ تنوین پڑھا جاتا ہے لیکن لکھا نہیں جاتا
مثال: عَلِیْمًا (اس میں عَلِیْمًا لکھا ہے، نون نہیں)

(۴) نونِ تنوین وصل میں پڑھا جاتا ہے، وقف میں نہیں پڑھا جاتا (سوائے دو زبر کے)
مثال: غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (وقف پر غَفُوْرَا رَحِیْمَا پڑھیں گے، نون حذف ہو جائے گا)

نونِ ساکن

(۱) نونِ ساکن کلمے کے درمیان اور آخر میں آتا ہے
مثال: اَنْعَمْتَ، مَنْ

(۲) نونِ ساکن اسم، فعل اور حرف تینوں میں آتا ہے
مثال: الْاَنْبِیَآءَ، یَنْوُنَ، مِنْ

(۳) نونِ ساکن لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے
مثال: وَانْحَرَ

(۴) نونِ ساکن وقف اور وصل دونوں میں پڑھا جاتا ہے
مثال: سَاُنْزِلَ، رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

khansalman3914 پیشکش مصباحی آرٹس Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

نون ساکن اور نونِ تنوین کا بیان

Card 1 – نون ساکن

نون ساکن کی تعریف:
ہر وہ نون جس پر علامتِ جزم (ْ) ہو
اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

أَنْ

Card 2 – نونِ تنوین

نونِ تنوین کی تعریف:
تنوین کی ادائیگی میں جو نون کی آواز
پیدا ہوتی ہے، اسے نونِ تنوین کہتے ہیں۔

بٍ = بِنْ

پیشکش مصباحی آرٹس

khansalman3914 Md Salman khan

Maktaba Tul Ishaat.com

تعوذ و تسمیہ کی وصل و فصل کی صورتیں

دوسری صورت اور اس کا حکم

اگر ابتدائے سورت، درمیانِ تلاوت ہو تو اس کی بھی چار صورتیں ہیں،
ان میں سے تین جائز اور ایک ناجائز ہے

ناجائز صورت

⚠ وصلِ اوّل، فصلِ ثانی
(پہلے کو ملانا، دوسرے کو جدا کرنا)

جائز صورتیں

- وصلِ کل
- فصلِ کل
- فصلِ اوّل، وصلِ ثانی

khansalman3914

پیشکش: مُصباحی آرٹس

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

ابتدائے سورت درمیانِ قرآت

پہلی جائز صورت

{1}
وصل کل
(سب کو ملانا)

پچھلی سورت کی آخری آیت، اور تسمیہ، اور اگلی سورت کی پہلی پہلی آیت۔ ان تینوں کو ملا کر ایک ہی سانس میں پڑھنا۔

مثال:

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؕ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱)

پیشکش: مُصباحی آرٹس

khansalman3914

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

ابتدائے سورت درمیانِ قرآت

دوسری جائز صورت

{2} فصل کل

(یعنی تمام کو جدا کر کے پڑھنا)

پچھلی سورت کی آخری آیت، اور تسمیہ، اور اگلی سورت کی پہلی آیت — ان تینوں کو الگ الگ پڑھنا۔

مثال:

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؕ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱)

(تینوں مقامات پر واضح وقف کے ساتھ)

پیشکش: مُصباحی آرٹس

khansalman3914

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

ابتدائے سورت درمیانِ قرآت

تیسری جائز صورت

{3} فصلِ اوّل وصل ثانی

(پہلے کو جدا کرنا اور دوسرے کو ملانا)

پچھلی سورت کی آخری آیت کو جدا پڑھنا، اور تسمیہ اور دوسری سورت کی پہلی آیت کو ملا کر ایک ہی سانس میں پڑھنا۔

مثال:

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ(۵)ؕ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ/قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ(۱)

(پچھلی سورت کی آخری آیت پر وقف، پھر تسمیہ اور اگلی سورت کو وصل کے ساتھ)

khansalman3914

پیشکش: مُصباحی آرٹس

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

ابتدائے سورت درمیانِ قرآت

⚠ چوتھی صورت (ناجائز)

⚠ وصل اوّل: فصل ثانی

(پہلے کو ملانا اور دوسرے کو جدا کرنا)

سورت کی آخری آیت اور تسمیہ کو ملا کر ایک ہی سانس میں پڑھنا، اور اگلی سورت کی پہلی آیت کو جدا کرنا، یعنی الگ سانس میں پڑھنا — یہ صورت **ناجائز** ہے۔

⚠ مثال (ناجائز طریقہ):

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾

غلط وقف

(آخری آیت اور تسمیہ کو وصل کرنا، پھر اگلی سورت کو **فصل** کے ساتھ پڑھنا)

khansalman3914

پیشکش: مُصباحی آرٹس

Md Salman Khan

Maktaba Tul Ishaat.com

تَعوُّذ و تسمیہ کے فصل و وصل کی صورتیں

تلاوت کا آغاز ابتدائے سورت سے ہو تو اَعُوذُ بِاللّٰہِ اور بِسۡمِ اللّٰہِ کے وصل (یعنی ملا کر پڑھنے) اور فصل (یعنی جدا کر کے پڑھنے) کے لحاظ سے چار صورتیں بنتی ہیں اور چاروں صورتیں جائز ہیں۔

- وصلِ کل
- فصلِ کل
- وصلِ اوّل فصلِ ثانی
- فصلِ اوّل وصلِ ثانی

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat.com

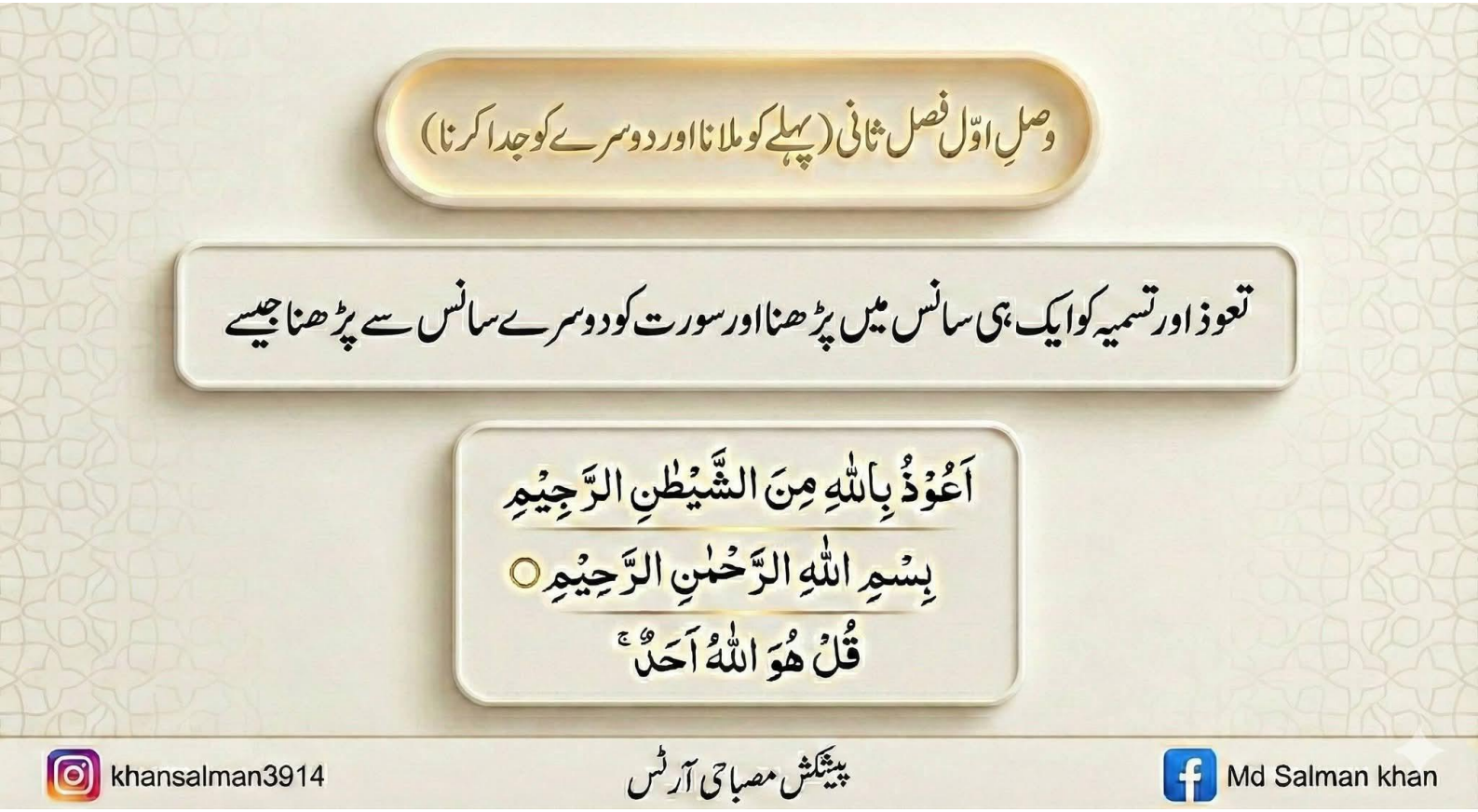

Maktaba Tul Ishaat.com

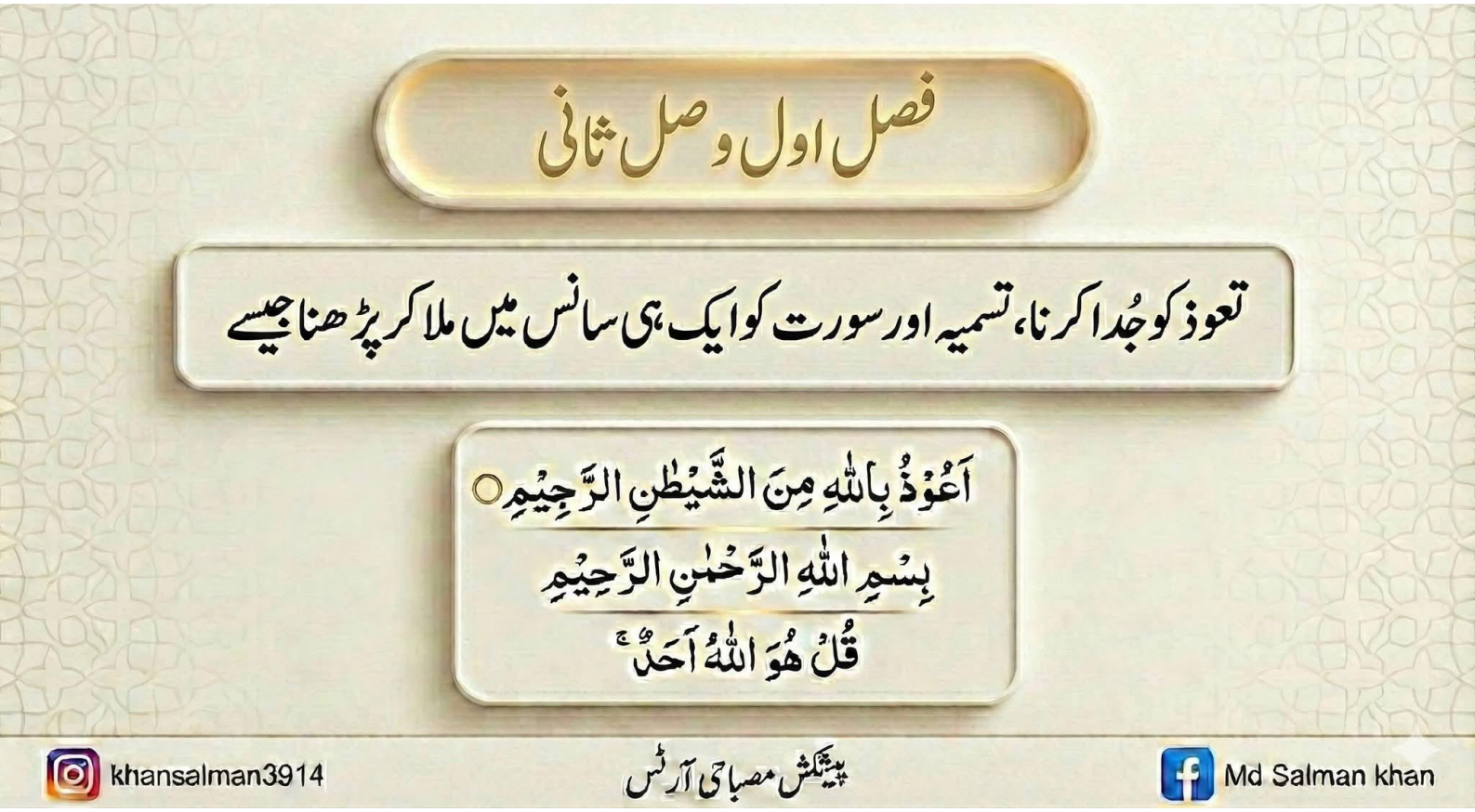

Maktaba Tul Ishaat.com

لحن کا بیان

لغوی معنی

لحن کے لغوی معنی: غلطی، لب و لہجہ

اصطلاحی معنی

اصطلاحِ قُرّاء میں "لحن" سے مراد "قرآنِ کریم کو تجوید کے خلاف پڑھنا" ہے۔

لحن کی اقسام

1. لحنِ جلی
2. لحنِ خفی

لحنِ جلی — تعریف و حکم

✦ **تعریف:** لحنِ جلی بڑی اور ظاہر غلطی کو کہتے ہیں۔

✦ **حکم:** اَللَّحْنُ حَرَامٌ بِلَا خِلَافٍ (لحن سب کے نزدیک حرام ہے)

فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۳۴۳

لحنِ جلی کی قسمیں

(1) ایک حرف کو دوسرے سے بدل دینا — وَالتِّيْنِ → وَالطِّيْنِ

(2) ساکن و متحرک کی تبدیلی — جَمْعًا → جَمَعًا — كَتَبَ اللّٰهُ → كَتَبَ اللّٰهُ

(3) حرکت کو حرکت سے بدل دینا — اَرَءَيْتَ → اَرَءَيْتُ

(4) حرف بڑھانا یا گھٹانا — خَلَقَ → خَلَقَّا — لَمْ يُوْلَدْ → لَمْ يُلَدْ

تیار کردہ: ــــ مصباحی آرٹس
شناخت: ــــــــــــ
خان سلمان ۳۹۱۴
محمد سلمان خان

Maktaba Tul Ishaat.com

مدّ عارض اور مدّلین عارض کی مقداریں

مدّلین عارض

قَصر — اولیٰ

تَوسُّط — درمیانی درجہ

طُول — آخری درجہ

مدّ عارض

طُول — اولیٰ

تَوسُّط — درمیانی درجہ

قَصر — آخری درجہ

مقدار (Miqdaar) – لمبائی کا بیان

طُول: تین الف

تَوسُّط: دو الف

قَصر: حرف کو اس کی اصلی مقدار جتنا

khansalman3914

Md Salman khan

پیشکش: مصباحی آرٹس